سوال

(11) جوتا پہن کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز جوتے کے ساتھ مسجد میں افضل ہے یا بغیر جوتے کے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوۃ باب الستر فصل 2 میں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

«خالفوا الیہود فانہم لایصلّون فی نعالہم ولاخفافہم»

''یعنی یہود کی مخالفت کرو کیونکہ وہ اپنے جوتوں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے۔''

اِس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جوتوں میں نماز ضروری ہے کیونکہ بصیغہ امر فرمایا ہے کہ یہود کی مخالفت کرو۔

نیز مشکوۃ میں ہے۔

«اذا صلی احدکم فلایضع نعلیہ عن یمینہ ولا عن یسارہ فتکون عن یمین غیرہ الاان لایکون علیٰ یسارہ احدٌ ولیضعہما بین رجلیہ وفی روایۃ اولیصلِ فیہما»

''یعنی جب کوئی تمہارا نماز پڑھے تو جوتا دائیں جانب نہ رکھے اور بائیں جانب رکھے۔ کیونکہ دوسرے کی دائیں جانب ہوجا ئیگا۔ مگر یہ کہ بائیں جانب دوسرا نہ ہو تو پھر اس جانب رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔ (یہ اس صورت میں ہے کہ پیچھے کوئی آدمی نہ ہو اگر پیچھے کوئی آدمی ہو اتو پھر رکھنا منع ہے تاکہ جوتا اس کے آگے نہ ہو۔)''

اورایک روایت میں ہے یا جوتا میں نماز پڑھ لے۔

پہلی حدیث سے اگرچہ معلوم ہوتا ہے کہ جوتا میں نماز ضروری ہے کیونکہ بصیغہ امر یہود کی مخالفت کا امر فرمایا ہے۔ مگر دوسری حدیث سے معلوم ہوا کہ یہ امر جواز اور اباحت کے لئے ہے کیونکہ اس میں ننگے پاؤں اور جوتا سمیت پڑھنے میں اختیار دے دیا ہے۔ اب رہی یہ بات کہ ان دونوں میں کسی کو ترجیح ہے یا نہیں اور کیا یہ دونوں برابر ہیں یا ان سے کوئی افضل بھی

ہے۔

میری تحقیق جہاں تک ہے وہ یہی ہے کہ بغیر جوتا کے نماز افضل ہے اور اسی کو ترجیح ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ جوتے کے ساتھ نماز کے سنن آداب پوری طرح ادا نہیں ہوتے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا عام طریق یہ ہے کہ سجدہ میں دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ ہوتیں۔ اور پہلے التحیات میں ایک پاؤں کھڑا کرتے جس کی انگلیاں قبلہ رخ ہوتیں اور دوسرا پاؤں بچھا کر اس طرح بیٹھتے اور دوسرے التحیات میں دونوں پاؤں ایک طرف نکال کر بیٹھتے اور ظاہر ہے کہ جوتے کے ساتھ یہ سب باتیں مشکل ہیں۔ اس لیئے بغیر جوتا کے نماز افضل اور بہتر ہے اس کے علاوہ مساجد کو صاف رکھنے کا حکم ہے۔ یہاں تک کہ ایک حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مجھ پر میری امت کے اعمال کا ثواب پش کیا گیا۔ اس میں ایک تنکے کا ثواب بھی تھا جس کو کوئی شخص مسجد سے نکالے۔ ظاہر ہے کہ جوتے کے ساتھ پوری صفائی نہیں۔ خاص کر جب صف پر یا چٹائی پر نماز پڑھی جائے تو پھر جوتا سمیت صفائی کہاں رہ سکتی ہے۔ پس ثابت ہوا کہ بغیر جوتے کے نماز افضل ہے۔ ہاں جوتے کے ساتھ نماز پڑھنے والوں کو برا نہیں جاننا چاہیئے مگر جوتا سمیت نماز پڑھنے والوں کو بھی چاہیئے کہ صفوں چٹائیوں کو خراب نہ کریں۔ کونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صفوں چٹائیوں پر جوتا سمیت نماز ثابت نہیں نہ سلفؒ سے ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، ستر کا بیان، ج2ص19

محدث فتویٰ